روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 7 جنوری 2016ء 26 ربیع الاول 1437 ہجری 7 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 6

گھڑ دوڑ

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے گھوڑ دوڑ کرائی اس طرح کہ جو گھوڑے تیار کئے گئے تھے۔ان کی دوڑ حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک اور جو تیار نہیں کئے گئے تھے ان کی دوڑ ثنیہ سے بنو زریق کی مسجد تک تھی۔ میں نے بھی اس دوڑ میں حصہ لیا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب هل یقال مسجد بنی فلان حدیث نمبر:403)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حمزہؓ نے دیگر مسلمانوں کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کی اور پہلے حضرت کلثومؓ بن ہدم کے مکان پر اور پھر سعدؓ بن خیثمہ کے ہاں قیام کیا۔مکہ میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت زیدؓ بن حارثہ کو حمزہؓ کا اسلامی بھائی بنایا تھا۔مدینہ میں بھی یہ رشتہ اخوت قائم رہا۔غزوۂ احد پر جاتے ہوئے حضرت حمزہؓ نے حضرت زیدؓ کے حق میں وصیت فرمائی تھی۔

(ابن سعد جلد نمبر3ص 9)

مدینہ میں قریش کی نقل وحرکت اور ریشہ دوانیوں سے باخبر رہنے کے لئے نبی کریم ﷺ کو مہمات کی ضرورت پیش آئی جن میں حضرت حمزہؓ کو غیر معمولی خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ چنانچہ اسلام کی پہلی مہم آپ کی سرکردگی میں ساحل سمندر کی طرف بھجوائی گئی تھی جس کا مقصد ابوجہل کی سرکردگی میں شام سے آنے والے قریش کے قافلہ کی نقل وحرکت کا جائزہ لینا تھا جو تین صد سواروں پر مشتمل تھا۔اس مہم میں تیس صحابہؓ حضرت حمزہؓ کی کمان میں تھے۔اسی طرح اسلام کا پہلا جھنڈا بھی حضرت حمزہؓ کو ہی عطا کیا گیا۔غزوۂ بنوقینقاع میں بھی اسلام کے علمبردار حضرت حمزہؓ ہی تھے۔

(ابن سعد جلدنمبر 3ص 9,10)

ہجرت مدینہ کے بعد دیگر مسلمانوں کی طرح حضرت حمزہؓ کے مالی حالات بھی دگرگوں تھے۔حضرت عبداللہؓ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ ایک روز انہی ایام میں حضرت حمزہؓ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ کوئی خدمت میرے سپرد فرما دیجئے تا کہ ذریعہ معاش کی کوئی صورت بھی پیدا ہو۔ نبی کریم ﷺ نے یہ پسند نہ فرمایا کہ آپ کے اقارب اس تنگی کے زمانہ میں مسلمانوں پر بوجھ ہوں۔آپؐ نے حضرت حمزہؓ سے فرمایا کہ ''اپنی عزت نفس قائم اور زندہ رکھنا زیادہ پسند ہے یا اسے مار دینا۔'' حضرت حمزہؓ نے عرض کیا ''میں تو اسے زندہ رکھنا ہی پسند کرتا ہوں۔'' آپؐ نے فرمایا ''پھر اپنی عزت نفس کی حفاظت کرو گویا محنت وغیرہ کے ذریعہ سے کام لو۔''

(مسند احمد جلد نمبر 2ص 175)

حضرت حمزہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا تھا کہ اس دعا کو لازم پکڑو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ۔یعنی اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم (سب سے بڑے نام) کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیری سب سے بڑی رضامندی چاہتا ہوں۔

(اصابہ جز نمبر 2ص 37)

اصلاح کا طریق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے ۔مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں ۔اگر ماں باپ بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالیں تو کبھی ان پر ایسا وقت نہیں آسکتا کہ یہ کہا جاسکے کہ ان کی اصلاح ناممکن ہے اور وہ قابل علاج نہیں رہے۔

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ شوریٰ 2015ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر وتوسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ اشاعت احمدیت 8

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

روس (بخارا) میں احمدیہ مشن کا آغاز 1924ء

روس ایک ایسا ملک ہے جہاں کفر و الحاد نے اپنے پنجے گاڑ رکھے ہیں اور دہریت نے بری طرح اپنے جال میں اس کو جکڑ رکھا ہے۔ اس روس کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دی تھی کہ روس میں احمدی ریت کے ذروں کی طرح ہوں گے۔

اور یہ بھی کہ زار روس کا عصا آپ کو دیا گیا ہے۔

اس ملک کو توحید کے نور سے جگمگانے کے لئے اور مرکز احمدیت قائم کرنے کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1921ء میں مولوی محمد امین صاحب کو روانہ فرمایا۔ جنگ عظیم کے بعد روس اور برطانیہ کے تعلقات بہت خراب ہو چکے تھے اس لئے مولوی صاحب کو پاسپورٹ دستیاب نہ ہو سکا۔ آپ ایران کے راستہ روس میں داخل تو ہوئے مگر گرفتار ہو گئے اور دو سال بعد قادیان واپس آ گئے۔

اس کے بعد جولائی 1924ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دوبارہ انہیں اور مولانا ظہور حسین صاحب کو اس علاقہ کی طرف روانہ فرمایا۔ مولوی امین صاحب تو بخارا پہنچ گئے جہاں سے کچھ عرصہ بعد ایک دوست حاجی مردان قل بخاری صاحب کو لے کر قادیان آ گئے۔ جہاں وہ کچھ عرصہ تعلیم حاصل کرتے رہے۔ پھر اپنے وطن لوٹ گئے۔ جبکہ مولانا ظہور حسین صاحب گرفتار ہو گئے۔ اس گرفتاری کی حالت میں آپ نے اشاعت احمدیت کیسے کی اور آپ کے دن رات کیسے کٹے۔ اس کی ایک جھلک پیش کرتا ہوں۔

حضرت مولوی ظہور حسین صاحب دھرم کوٹ رندھاوا تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور میں 1898ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد کا نام شیخ حسین بخش تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم جہلم میں حاصل کی پھر قادیان سے زیور تعلیم سے آراستہ ہونے کا فیصلہ ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے آپ کو مدرسہ احمدیہ میں داخل ہونے کا مشورہ دیا۔ بعد میں ایک دن فرمایا:

ظہور حسین تم سمجھتے ہو کہ عربی پڑھنے سے تم کنگال ہو جاؤ گے اور ساری عمر روٹی کمانے میں مشکل پیش آئے گی لیکن مجھے دیکھو کہ میں نے بھی صرف قرآن پڑھا ہے کیا خدا تعالیٰ کا فضل مجھ پر ایسا نہیں کہ بہتوں کی سمجھ میں نہیں آ سکتا۔

یہ بات سن کر حضرت مولوی صاحب نے عربی سیکھنے پر ایسی توجہ دی کہ نہ صرف مولوی فاضل پاس کیا بلکہ علوم عربیہ و قرآنیہ میں حیرت انگیز مہارت حاصل کی۔ آپ نے 1920ء میں جامعہ احمدیہ سے گریجوایشن کیا اور بعد میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کی ڈگری حاصل کی۔ آپ خدام الاحمدیہ کے پہلے نائب صدر بھی منتخب ہوئے جبکہ مولانا قمر الدین صاحب صدر تھے۔ آپ نے 1922ء میں اپنی تعلیم مکمل کی اور 1923ء کے آغاز میں جموں میں مشنری مقرر ہوئے۔

روس کے لئے روانگی

1923ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ سے فرمایا کہ آپ کو چند روز تک بلاد روس جانا ہو گا۔ 14 جولائی 1924ء کو آپ اور مولوی محمد امین صاحب مجاہد قادیان دارالامان سے عازم بخارا ہوئے۔

جب 16 ر اکتوبر 1924ء کو مشہد، جو ایران کا ایک مشہور شہر ہے پہنچے تو آپ کو تپ محرقہ شروع ہو گیا جو کئی دن تک رہا۔ 8 دسمبر 1924ء کو آپ بخارا کی طرف چل پڑے۔ 14 دسمبر 1924ء کو بخارا جانے والی ٹرین پر آپ ارتھک مقام سے سوار ہونے لگے تھے کہ آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ آپ کی کتابیں اور دیگر سامان ضبط کر لیا گیا اور آپ کو تکالیف و مصائب کی ہاون میں پھینک دیا گیا۔

خواب، جس نے لو بڑھا دی

کتنے دن اور کتنی راتیں ظلم و ستم کے پہاڑ سہتے گزریں۔ ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرما رہے ہیں کہ

تم کو یہاں قید خانہ میں سونے کے لئے تو نہیں بھیجا تھا بلکہ دعوت الی اللہ کے لئے بھیجا تھا۔

اس خواب کے بعد آپ نے روسی زبان سیکھنی شروع کی اور پھر اپنے ساتھ کے قیدیوں کو دعوت دینی شروع کی آپ کے ساتھ کے قیدی آپ کے اخلاق، کردار، سادگی اور نمازوں اور عبادات میں شغف اور دعاؤں میں رغبت کی وجہ سے آپ کی عزت کرتے اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے۔

جب آپ کو تاشقند منتقل کیا گیا تو وہاں بھی آپ نے قیدیوں کے علاوہ دیگر لوگوں کو دعوت الی اللہ کرنا شروع کی۔ جب آپ کو پیشی کے لئے لے جایا جاتا وہاں بھی آپ پیغام حق پہنچاتے۔ چنانچہ آغاز میں ابتدائی احمدی انہی لوگوں میں ہوئے۔ مولوی صاحب فرماتے ہیں:

ان کے ایمان اور محبت کو دیکھ کر حیرت ہوتی تھی کہ یہ لوگ ان دیکھے میں ایمان لے آئے ہیں۔

روس کا پہلا احمدی

تاشقند کا رہنے والا ایک ذی وجاہت قیدی جس کا نام عبداللہ خان تھا مولوی صاحب سے متعارف ہوا۔ یہ شخص بہت پڑھا لکھا اور مذہبی علوم میں کافی دسترس رکھتا تھا اور تاشقند کے طبقہ امراء سے تعلق رکھتا تھا۔ حضرت مولوی صاحب کا خیال تھا کہ اگر یہ احمدی ہو جائے تو قیدیوں کی ایک بڑی تعداد احمدی ہو جائے گی۔ چنانچہ آپ نے اس پر غیر معمولی توجہ دینا شروع کی۔ آخر ایک دن اس نے احمدیت قبول کر لی اور اس کے ساتھ قیدیوں کی ایک بڑی تعداد بھی احمدیت میں داخل ہو گئی۔ یہ لوگ جو احمدی ہوئے تھے سوچ سمجھ کر ہوئے تھے۔ اکثر ان میں سے پڑھے لکھے اور زیرک لوگ تھے۔ جب لوگوں کو ان کے قبول احمدیت کا پتہ لگا تو ایک شور مچ گیا اور انہوں نے مختلف حیلوں بہانوں سے احمدیوں کو ورغلانا چاہا مگر اپنے مقصد میں ناکام رہے۔

مترجم کا احمدیت قبول کرنا

تاشقند میں جہاں آپ پر سختیوں کی انتہاء کر دی گئی وہاں آپ پر مختلف سوالات بھی کئے جاتے، وہاں ایک دفعہ بورڈ آف آفیسرز تشکیل دیا گیا۔ جس میں آپ کو پیش ہونا ہوتا تھا۔ آپ کے پاس حضرت مسیح موعود کی ایک چھوٹی سی کتاب احمدی اور غیر احمدی میں فرق تھی جس کا آپ نے فارسی میں ترجمہ کیا ہوا تھا۔ یہ کتاب آپ نے بار بار وہاں پیش کی اور مترجم جو کہ عیسائی تھا، نے دس شرائط بیعت کا ترجمہ کر کے بھی بورڈ میں سنایا۔ اس کا غیر معمولی اثر یہ ہوا کہ آخر کار وہ عیسائی مترجم یہ بحثیں سن کر احمدیت کی آغوش میں آ گیا۔

حضرت مولوی صاحب کی روح ان نئے آنے والوں کو دیکھ کر خوش ہوتی تھی۔ مگر جسم پر روسی حکومتی کارندوں کے ظلم دن بدن بڑھ رہے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیفہ کو یہ اطلاع دی تھی کہ مولوی ظہور حسین صاحب بخیر و عافیت قادیان واپس آئیں گے۔ اس پیش خبری کے مطابق آپ بخیر و عافیت 1926ء کو قادیان دارالامان پہنچ گئے۔

روسی انسائیکلو پیڈیا میں ایک روسی سکالر نے مقالہ لکھا ہے اور اس مقالہ میں احمدیت کے متعلق کئی قسم کی باتیں درج ہیں۔ روسی مقالہ نگار نے بڑی تحدی کے ساتھ یہ لکھا کہ روس میں بھی احمدیہ جماعتیں موجود ہیں۔

کردار کا اثر

محترم مولوی صاحب فرماتے ہیں:

ایک دن ایک بڑا دینی عالم جیل میں آیا، وہ کچھ عرصہ تو خاموشی کے ساتھ مجھے دیکھتا رہا۔ پھر وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ میں بہت دنوں سے آپ کی شخصیت کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ آپ کی باتیں سنتا رہا ہوں۔ مجھے اب یقین ہو گیا ہے کہ احمدیت سچائی پر مبنی ہے۔ لہٰذا میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔

مولوی صاحب فرماتے ہیں یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان تھا کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ احمدیت میں داخل ہوئے۔ حالانکہ میں جیل میں بند تھا اور میرے پاس کچھ بھی نہ تھا۔ سوائے ان چند بوسیدہ کپڑوں کے جو میں نے پہنے ہوئے تھے۔

ازبکستان اور اس کا ماحول

حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے تذکرہ

10 مارچ 1944ء کو لاہور میں منعقدہ جلسہ مصلح موعود میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

مولوی ظہور حسین نے جب مولوی فاضل پاس کیا تو اس وقت لڑکے ہی تھے۔ میں نے ان سے کہا تم روس جاؤ گے۔ انہوں نے کہا جاؤں گا...... آخر وہ گئے اور دو سال جیل میں رہ کر انہوں نے بتا دیا

باقی صفحہ 8 پر

مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب

ربوہ سے نائیجیریا کا سفر 3 ماہ میں مکمل ہوا۔ 1950ء

دعوت الی اللہ کی راہ میں سفری مشکلات کا ایک نمونہ

نوٹ: بیرون ملک سفر کرنے والے داعیان الیٰ اللہ کی ابتدائی دور کی مشکلات کا موازنہ آج کل کے ترقی یافتہ دور سے مندرجہ ذیل مضمون پڑھ کر بخوبی ہوسکتا ہے۔

ربوہ سے کراچی تک

میں اہلیہ کے ساتھ 23 مارچ 1950ء کو بعد دوپہر ربوہ سے چلا۔ بارہ بجے دوپہر دفتر سے حکم ملا اور ساڑھے تین بجے کی گاڑی سے روانہ ہوا۔ اسی دن رات کے 9 بجے لاہور پہنچا۔ مکرم ملک عمر علی صاحب نائب وکیل التبشیر از راہ شفقت ہمارے ساتھ لاہور تشریف لائے۔ 24 مارچ کی صبح کو ہم رتن باغ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے اور اجازت طلب کی۔ حضور نے دعا اور معانقہ سے نوازا۔ 25 مارچ کی صبح 9 بجے لاہور سے پاکستان میل میں کراچی روانہ ہوئے۔ دلی تمنا پوری ہوئی اور والد محترم جناب محمد حسن احسان دہلوی اور اپنے اور اہلیہ کے خاندان کے دوسرے افراد نے ہم کو الوداع کہا۔ میں مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کا شکریہ ادا کیے بغیر نہیں رہ سکتا جن کی قیادت میں لاہور کے دوسرے احباب از راہ ذرہ نوازی عاجز کی خاطر تکلیف اٹھا کر سٹیشن پر تشریف لائے۔ ہم 26 مارچ کی صبح 10 بجے کراچی پہنچے۔ میں کراچی میں ایک ماہ سے زائد عرصہ ٹھہرا کیونکہ کراچی سے فی الحال ایک دم جہاز کا چلنا دشوار تھا۔ میں پورٹ سوڈان جانا چاہتا تھا یا پھر پورٹ عدن۔ آخر خدا نے ایک پولش جہاز میں سیٹ دلوادی۔ ٹھیک 30/اپریل کو جہاز چل پڑا۔

عدن کو روانگی

کراچی سے عدن ڈاکٹر محمد احمد صاحب کو تار دے دیا تھا۔ جب ہم عدن پہنچے تو وہاں کی پولیس نے بلائے بے درماں کی طرح ہم سے ہزار روپے ضمانت کا مطالبہ کیا۔ اتفاق سے اس وقت تک ڈاکٹر محمد احمد صاحب اس بندرگاہ نہ آئے تھے۔ ہمارے پاس تنگی مال کا یہ عالم تھا کہ بالکل اس چادر کا نقشہ تھا کہ جس سے سر چھپائیں تو پیر کھلیں یعنی اگر جہازوں کا کرایہ بھریں تو یہ فکر کہ اگر کسی ہوٹل میں ٹھہرنا پڑے گا تو کیا گزرے گی۔ آخر خدا خدا کر کے ڈاکٹر صاحب کی لانچ پانی میں آتی ہوئی دکھائی دی اور یہ مشکل حل ہوئی۔ انہوں نے دوسرے ہی دن جہاز میں سوڈان جانے کا انتظام کر رکھا تھا لیکن یہ یہاں آ کر معلوم ہوا کہ سوڈان کے لیے انٹری پرمٹ درکار ہے۔ میں نے عدن کے پاسپورٹ آفس کی معرفت خرطوم پرمٹ کے لیے فوری کیبل دلوایا جس کا مثبت جواب چھ روز بعد آیا۔ اب پرمٹ موجود ہے جہاز ندارد۔ آٹھ روز بعد جہاز ملا تو وہ فرنچ اور برٹش سمالی لینڈ ہوتا جارہا تھا اس کی وجہ سے ییلو فیور کا ٹیکہ ضروری تھا۔ پورٹ سوڈان ڈائریکٹ جانے والے جہاز کے لیے ییلو فیور کے ٹیکہ کی ضرورت نہ تھی اس لئے ییلو فیور کے ٹیکہ کے لیے رکنا پڑا اس ٹیکہ کے لگنے کے دس دن بعد سفر کی اجازت ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے ہاں جو دن گزرے وہ پرلطف تھے۔ یہاں لوکل عرب احمدی بھی ہیں اپنا مشن ہاؤس بھی ہے۔ مولوی غلام احمد صاحب کا لوکل عرب عزت سے ذکر کرتے ہیں۔ آخر 21 مئی کو پورے سترہ دن بعد ایک مصری جہاز ملا۔ اس نے ڈیک کا کرایہ ایک سو ساٹھ روپے فی کس بغیر خوراک کے لیا۔ ڈاکٹر محمد احمد صاحب کے ایک غیر احمدی ایرانی دوست نے کہہ سن کر جہاز کے باورچی سے اس کا کیبن دلوایا اس نے ہم سے پانچ پونڈ لیے اس طرح ہم کو دو بستروں کے ساتھ بجلی کے پنکھے والا کیبن مل گیا۔ اس طرح پانچ دن بھی آرام سے گزر گئے۔ لیکن آخری چوبیس گھنٹے پانی میں جوش اٹھا تو الامان الحفیظ جو کھاتے وہ فوراً باہر آجاتا۔

سوڈان کی سرزمین میں

یہ بالکل اجنبی ملک تھا نہ وہ ہماری زبان جانیں نہ ہم ان کی زبان سمجھیں۔ یہاں ڈاکٹر محمد احمد صاحب کے ایک دوست احمد رمضان صاحب نے ہمیں ریسیو کیا اور اپنے گھر لے آئے۔ اب خرطوم جانے کا پروگرام بنانا تھا۔ میں پہلی ٹرین پکڑنا چاہتا تھا لیکن معلوم ہوا کہ ہفتہ میں دو بار ریل چلتی ہے لہٰذا رُکنا پڑا۔ مجھ کو خرطوم پہنچنے کی اس لیے بھی جلدی تھی کہ سیکنڈ کلاس ہوائی سروس آزمائشی طور پر چلی تھی ڈر تھا کہ کہیں بند نہ ہو جائے۔ مجھے خرطوم سے اکرہ جانا تھا۔ میں نے سوڈان ایئرویز میں اکرہ تک دو سیٹ ریزرو کرا لیے۔ ادھر خرطوم میں ایک بخار کی وبا پھیلی ہوئی تھی۔ چونکہ خرطوم میں دو سال سے بارش نہ ہوئی تھی۔ اس لیے گرمی بلا کی پڑ رہی تھی۔ سڑک پر چلتے چلتے آدمی کو گردوں میں درد محسوس ہوتا اور بخار چڑھ جاتا۔ دو تین گھنٹے میں آدمی ختم ہو جاتا۔ اس بخار کا نام التہاب سمائی ہے جس کو عوام ابو الفرار (شاید Ebola Fever۔ ناقل) کے نام سے بھی پکارتے تھے۔ میں جس دن خرطوم آیا تھا اسی دن سے لوگوں نے کہنا شروع کر دیا تھا کہ تم خرطوم سے اس وقت تک نہ جاؤ جب تک یہ بخار ختم نہ ہو جائے۔ میں سمجھتا تھا کہ کئی زبانوں سے گزر کر بات کا بتنگڑ بنا کرتا ہے اس لیے زیادہ خطرناک بات نہ ہوگی لیکن میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب میں نے یکم جون کے اخبار میں پڑھا کہ یکم مارچ سے اب تک پانچ سو سے زائد انسان اس بخار کی وجہ سے عالم بقا کو سدھار چکے ہیں۔ 28 اور 29 مئی کو ہلاک ہونے والوں کی تعداد 35 اور 40 تھی۔ چنانچہ دو جون کو میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں تار دیا کہ خرطوم میں سخت وبا ہے اور درخواست دعا کی۔ ادھر میں نے سوڈان ایئرویز سے اپنی سیٹوں کے بارہ میں تار کے ذریعہ دریافت کیا تو پتہ چلا سیکنڈ کلاس سروس 27 مئی سے بند ہوگئی ہے اور صرف فرسٹ کلاس سروس تھی جس کا اکرہ تک کرایہ 49 پونڈ تھا۔ یہ خبر پڑھتے ہی میری تو سٹی گم ہوگئی کیونکہ اتنا کرایہ میرے پاس نہ تھا۔ میں چھ جون کو اپنے میزبان احمد رمضان صاحب کے روکنے کے باوجود فورتھ کلاس ریل میں خرطوم روانہ ہوگیا کہ جا کر خود حالات کا معائنہ کروں۔ ریل میں بے انتہا بھیڑ تھی۔ عرب لوگوں کی خوشامد کر کے اہلیہ کے لیے بیٹھنے کی جگہ بنائی۔

خرطوم میں ورود

7 جون کو رات کا وقت تھا جب گاڑی دریائے نیل کو پار کر کے خرطوم سٹیشن پر پہنچی۔ اگرچہ عمر ابوبکر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خرطوم کو پورٹ سوڈان سے خط اور تار روانہ کر دیئے تھے لیکن ان کو سٹیشن پر نہ پا کر سخت بے چینی ہوئی۔ خیر ٹیکسی کرایہ پر لے کر رائل ہوٹل میں چلا گیا اور محمد ابراہیم خلیل صاحب کو فون کیا جو کہ عمر ابوبکر صاحب کے دوست ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عمر ابوبکر صاحب ادیس ابابا حبشہ گئے ہوئے ہیں۔ اس خبر نے اور بھی پریشان کیا کیونکہ خرطوم میں انہی صاحب سے کچھ مدد کی امید تھی۔ عدن کی جماعت نے میرے ہاتھ عمر ابوبکر صاحب کو ایک خط اور البشریٰ کے پرچے بھیجے تھے۔ یہ چیزیں دینے کے لیے ابراہیم خلیل صاحب کے گھر گیا۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی جب معلوم ہوا کہ وہ بھی مع اہل وعیال احمدی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ خرطوم میں اچھی خاصی جماعت ہے۔ میں نے خرطوم میں صحرائی سفر کے بارہ میں پوچھا تو سب نے بتایا کہ اب فرنچ ایکوٹوریل افریقہ میں بارشیں شروع ہوچکی ہیں اس لیے عین ممکن ہے کہ تم راستے ہی میں ہو گے تو راستہ مسدود ہو جائے گا اور کئی کئی روز ایک مقام پر ٹھہرنا پڑے گا سڑکیں پکی نہیں کچی ہیں جو پانی اور کیچڑ سے اٹ جاتی ہیں اور قابل گزر نہیں رہتیں۔ اب میں نے سوچا کہ نائیجیریا کے شہر کانو تک ہوائی جہاز میں سفر کروں وہاں اپنا مشن، بیت الذکر اور معقول جماعت ہے لیکن اس کا کرایہ 55 پونڈ فی کس تھا۔ قہر بر جان درویش اس پر اکتفا کیا کہ خرطوم سے میڈوگر چلا جائے جس کا کرایہ 44 پونڈ فی کس تھا۔ میرے پاس سامان زیادہ تھا اس لیے اپنے سامان سے بڑا ٹرنک اور بعض اشیاء بیچ دیں اور کپڑوں کا بنڈل بنا لیا۔ مجھے خرطوم چار روز ٹھہرنا تھا۔ ہوٹل میں اکیلے جی گھبراتا تھا اور اہلیہ تو تمام علاقوں میں گونگوں کی طرح تھیں کیونکہ وہ عربی جانتی تھیں نہ انگریزی۔ میں نے خرطوم میں ہندوستانی لوگوں کے بارہ میں دریافت کیا تو ضلع جالندھر کے ایک پنجابی دوست پیر علی بخش صاحب مل گئے وہ 30، 35 برس سے سوڈان میں رہتے تھے۔ ہم سے بہت تپاک سے ملے تمام دن ہم کو اپنے گھر میں رکھا اور اپنی کار میں ہمیں ہوٹل چھوڑ آئے۔

ایمان افروز واقعہ

خرطوم میں ایک اور بات میرے ازدیاد ایمان اور مسرت کا باعث ہوئی اور وہ یہ کہ جیسا میں نے پہلے عرض کیا۔ خرطوم میں التہاب سمائی بخار کی بڑی سخت وبا پھیلی ہوئی تھی اور میں نے اس کے متعلق حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تار بھی دیا تھا۔ تار 2 جون کو دیا تھا اور میں وہاں سات کی رات کو پہنچا۔ 9 جون کو محمد ابراہیم صاحب خلیل احمدی تاجر نے بتایا کہ چار روز پہلے خرطوم میں بارش ہوگئی تھی۔ جس کی وجہ سے اب موسم خوشگوار تھا اور بخار سے مرنے والوں کی تعداد پینتیس چالیس یومیہ سے گر کر دو یا تین تک آ گئی تھی۔ گویا میرے حضور کی خدمت میں تار دینے کے دو تین دن بعد ہی خدا نے خرطوم کے موسم کو خوشگوار بنا دیا۔ جس کی وجہ سے ہم سہ پہر کو باہر آسانی سے نکل کر دریائے نیل کے کنارے پر بھی گئے اور حکومت کی عالیشان اور خوبصورت بلڈنگز کو دیکھنے کا موقع ملا اور بعض وقت دوپہر کو بھی سوڈان ایئرویز جانا پڑا تو بآسانی جاسکا۔ یہ خدا کا فضل تھا کہ اس نے اس خاک کے ذرہ کے لیے اس قدر آسانی بہم پہنچادی۔

نائیجیریا کی سرحد

ہوائی سروس کے پروگرام کے مطابق 11 جون کی صبح کو آٹھ بجے خرطوم سے روانہ ہو کر سوڈان فرنچ ایکوٹوریل افریقہ پر سے گزر کر شام کے 5 بجے میڈوگری جانا تھا جہاں صرف رات بسر کرنی تھی۔ ویسٹ افریقن ایئرویز کے سٹیشن سپرنٹنڈنٹ مسٹر لابسن نے ہماری مدد کی۔ پہلے تو وہ شام کے وقت لاری ڈھونڈتے رہے۔ شام کے اس وقت جوس کی لاری نہ ملی تو انہوں نے کوشش کی کہ کوئی مسلمان ہم کو رات کے لیے اپنے گھر میں ٹھہرا لے لیکن اس میں بھی ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ میں نے ان کو کہا کہ ہوٹل تک ہم کو پہنچا دو۔ ہم ہوٹل میں ٹھہر جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اول تو یہ سب کچے مکانوں کا قصبہ ہے۔ یہاں ہوٹل خراب ہوں گے۔ دوسرے چارج بھی زیادہ کرتے ہیں۔ افریقن لوگ ہیں۔ ان کا اعتبار کیا۔ آپ کے ساتھ پردہ دار عورت ہے بہتر تو یہ ہے کہ کسی معزز آدمی کے گھر میں انتظام ہو جاتا۔ اگر کوئی انتظام نہیں تو میرا گھر حاضر ہے۔ میں مجبوراً ان کے گھر میں ٹھہر گیا۔ وہ عیسائی تھے انہوں نے ایک کمرہ ہم کو دے دیا۔ دوسرے دن انہوں نے لاری کا انتظام کر دیا۔ میرے پاس جو ٹریولر

چیک تھے وہ اس وقت صبح کی وجہ سے کیش نہیں ہوسکتے تھے۔ اگر ان کا انتظار کرتا تو ممکن تھا کہ ایک دن اور ضائع ہوتا۔ مسٹر لاسن نے مجھ کو اپنے پاس سے تین پونڈ دیتے ہوئے کہا کہ یہ میں از خود آپ کے قرضہ کے طور پر دیتا ہوں۔ جب آپ کو سفر میں اطمینان میسر ہو مجھے منی آرڈر کر دینا۔

ایک مخلص افریقی احمدی سے ملاقات

مجھ کو خود لیگوس پہنچنے کی جلدی تھی۔ کیونکہ میرے پاس رقم نہایت قلیل رہ گئی تھی۔ اس لیے لیگوس پہنچنا چاہتا تھا۔ جہاں اپنا مشن بھی ہے۔ جماعت بھی ہے۔ پاکستانی مربی بھی ہیں۔ راستے میں مزید ٹھہرنا نہ چاہتا تھا۔ چنانچہ میں اسی دن روانہ ہوگیا وہاں میں نے کئی لوگوں سے کہا کہ کوئی احمدیہ موومنٹ کا آدمی یہاں ہو تو اس کو میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ ایک شخص ایک عمر رسیدہ آدمی کو لایا گیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک ٹریکٹ تھا جس میں حضرت مسیح موعود کی تصویر تھی۔ مجھ کو دور سے ہی دیکھ کر اس نے تصویر دکھانی شروع کر دی اور کہنے لگے کہ یہ مہدی ہیں۔ ان کا نام مالم امام تھا۔ مالم یہاں عالم شخص کو کہتے ہیں۔ وہ ہمارے سلسلہ کے لوکل آنریری مربی بھی تھے۔ جب تک میری لاری روانہ نہ ہوئی میرے ساتھ رہے۔ روانگی کے وقت ہم نے دعا کی اور خدا کا شکر ادا کیا کہ اس نے ہزاروں میل پرے ایک غیر معروف گاؤں میں اپنا ایک بھائی ملا دیا۔ جس کے ساتھ آج دعا کرنے کی توفیق ملی ہے۔ میڈوگری کے رہنے والے ہیں۔ اس لیے مستقل رہائش وہیں اختیار کر لی ہے۔

میڈوگری سے 9 جون کو روانہ ہوا تھا۔ خیال تھا کہ چوبیس گھنٹے کے بعد دس جون کو جوس پہنچ جائیں گے۔ یہاں کی لاریاں ہمارے ملک کے اینٹ ڈھونے والے ٹرکوں کی طرح ہوتی ہیں۔ سامان رکھ کر اس کے اوپر مسافر بیٹھ جاتے ہیں۔ خدا کا شکر ہے ہم کو فرنٹ سیٹ مل گئی تھی۔ جو قدرے بہتر ہوتی ہے۔ تیس میل پکی سڑک تھی۔ اس کے بعد بجری کی سڑک آگئی ہچکولے لگتے تھے۔ رات کے وقت جنگل سے لاری جارہی تھی۔ تو ایکا ایکی گیارہ بجے خراب ہوگئی اور جنگل میں کھڑی ہوگئی۔ بڑی مشکل سے اس قابل ہوئی کہ قریب کے ایک گاؤں تک پہنچ سکی اور پھر بقیہ رات اسی گاؤں میں بسر کرنی پڑی۔ دوسرے دن لاری نے بالکل جواب دے دیا اور ایک اور لاری میں مزید کرایہ دے کر سفر شروع کیا۔ جو قدرے بہتر دکھائی دیتی تھی۔ تین سو میل میں سے دو سو میل باقی تھے۔ جب جوس پچیس میل رہ گیا رات کے 11 بجے یہ لاری بھی خراب ہوگئی۔ نہایت گھنا جنگل اور پہاڑی علاقہ تھا۔ عجیب لطیفہ کی بات ہے کہ لاری کی دیکھ بھال تو ڈرائیور کے ساتھی کلینز وغیرہ کرنے لگے اور ڈرائیور زمین پر کپڑا اچھا کر لیٹنے لگا۔ میں نے کہا لاری کیا خراب ہے کب چلے گی۔ تو اطمینان سے کہنے لگا کوئی زیادہ خراب نہیں ذرا میں آرام کر لوں۔ پھر گاڑی چلے گی۔ عجیب یہ لوگ ہوتے ہیں ہماری جان گئی آپ کی ادا ٹھہری۔ خیر دو گھنٹے کے بعد لاری درست ہوئی یا یوں کہیے کہ اس کا آرام ختم ہوا اور رات کے تین بجے ہم جوس پہنچے۔ ڈرائیور نے کہا کہ رات کا وقت ہے ہوٹل اور بازار سب بند ہیں کہاں جاؤ گے میرے گھر میں ایک کمرہ خالی ہے اس میں ٹھہر جاؤ۔

اخلاص و عقیدت کا روح پرور نظارہ

ہمارا خیال تھا کہ دوسرے دن ریل مل جائے گی لیکن یہاں بھی روزانہ ریل چلنے کا دستور نہ تھا۔ چنانچہ چار روز جوس میں ٹھہرنا پڑا۔ آخر لیگوس کی ریل ملی اور ہم تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لے کر روانہ ہوگئے۔ وہاں سٹیشن پر ایک احمدی عبدالوہاب صاحب میرے انتظار میں کھڑے تھے۔ ان کو میرے بارے میں ایک غیر احمدی نے بتایا تھا۔ جو مجھ کو ایک دن قبل پوسٹ آفس پر ملا تھا۔ نہایت مخلص معلوم ہوتے تھے۔ اس دن رش کافی تھا۔ اس لئے ان کو پلیٹ فارم نہ مل سکا۔ میں نے ہفتہ کے روز شام کو ٹکٹ لے لیا تھا پھر ڈاک خانہ لیگوس تار دینے گیا تو ڈاک خانہ بند ہوگیا تھا۔ دوسرے دن اتوار کو دس بجے ایک گھنٹہ کے لیے تار آفس کھلنا تھا۔ میری گاڑی آٹھ بجے روانہ ہو رہی تھی۔ ان عبدالوہاب صاحب کا آنا نہایت غنیمت معلوم ہوا کہ میں نے ان کو وہ شلنگ اور تار لکھ کر دے دیا جو انہوں نے روانہ کر دیا۔ ہم اڑتالیس گھنٹے کے بعد 20 جون کو لیگوس پہنچے وہاں برادرم قریشی محمد افضل لیگوس کی جماعت کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ ہم نے گاڑی میں ہی سے سب کو دیکھ لیا۔ افریقن احمدیوں نے بھی مجھ کو دیکھ کر ہمارے ڈبے کے ساتھ دوڑنا شروع کر دیا۔ ہمارے لب شکر الٰہی میں جنبش کر رہے تھے۔ جب کہ افریقن احمدی ہمارے ڈبے میں داخل ہوئے اور ایک دوسرے سے پہلے بڑھ کر ہمارے سامان کو نیچے اتارنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اگرچہ بارش ہو رہی تھی پھر بھی چالیس کے قریب احمدی احباب تھے اور قریباً دس خواتین اہلیہ کے استقبال کے لیے جمع تھیں۔ ان کا یہ اخلاص دیکھ کر سخت حیرت ہوئی۔ یہ احمدیت ہی کی برکت ہے کہ ہزاروں میل کے فاصلے، وطن سے دور، گھر سے دور، جان نہ پہچان، انجان لوگوں کے دلوں میں گنہگار عاجزوں کے لیے یہ اخلاص پیدا کر دیا کہ ان کی عورتیں تک بارش کے باوجود سٹیشن پر موجود تھیں۔ وہاں سے ایک احمدی ڈاکٹر کی کار میں مشن ہاؤس آئے۔ پھر بیت گئے۔ مشن ہاؤس اور بیت کو دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ مشن ہاؤس نہایت پختہ عمارت میں ہے جو سلسلہ کی اپنی جائیداد ہے اور بیت بھی پختہ ہے جس کی بنیاد چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب وزیر خارجہ پاکستان نے 1943ء میں اپنے ہاتھ سے رکھی تھی۔ اس کا سنگ بنیاد قبلہ کی محراب میں لگا ہوا ہے۔ نہایت سادہ عمارت ہے لیکن شہر کے بہت اہم اور آباد علاقہ میں ہے۔ اس بیت میں بچوں کا سکول بھی ہے۔ جن کو جدید طرز پر تعلیم دی جاتی ہے۔ لیگوس میں ہم ایک ہفتہ ٹھہرے۔ مکرم قریشی محمد افضل صاحب خندہ پیشانی اور مروت سے پیش آئے۔ دوستوں سے ملایا۔ لبنان کی حکومت کے قونصل کے پاس بھی ہم ملنے کے لئے گئے۔ جو قریشی صاحب موصوف کا اچھا واقف ہے۔ جماعت لیگوس میں بھی کافی اخلاص ہے۔ اگرچہ وہ لوگ اپنی زبان سے اپنے جذبات کو پیش نہ کر سکتے ہوں تو بھی پانچوں وقت نماز میں اپنے ہنستے ہوئے چہروں سے آدمی کے دل کو ضرور موہ لیتے ہیں۔ جماعت کے اخلاص کو دیکھ کر مربیان کی مساعی کی تعریف کرنی پڑتی ہے۔ جن کی تربیت کا یہ شاندار نتیجہ دیکھنے میں آیا۔ عورتیں اگرچہ انگریزی بھی نہیں جانتی تھیں لیکن پھر بھی ان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح وہ اہلیہ کے گرد بیٹھی رہیں اور ہر روز نہایت خوشی کے ساتھ عشاء کی نماز میں اہلیہ کو لینے کے لیے آتی تھیں۔ ایک دن اہلیہ نے اشاروں سے ان کی صفیں سیدھی کرا دیں۔ اس بات کا ان پر اتنا اثر ہوا کہ ہمارے چلنے کے دن کہنے لگیں کہ ہم ان سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ کیونکہ انہوں نے ہم کو نماز پڑھنی سکھا دی۔ ہماری صفیں ٹیڑھی ہوتی تھیں لیکن انہوں نے ہماری صفیں سیدھی کرا دیں اور اب ہم سیدھی صفوں کے ساتھ نمازیں پڑھتی ہیں اور ہم اس بات پر ان کی ممنون ہیں۔

نمائندگان پریس سے ملاقات

وہاں کے اخباروں نے بھی عاجز کے بارے میں خبریں شائع کیں۔ ڈیلی سروس کے نمائندہ نے مشن ہاؤس میں ایک گھنٹہ تک انٹرویو لیا اور قیام پاکستان و استحکام پاکستان پر نہایت دلچسپ گفتگو ہوئی۔ اس گفتگو کو اس عاجز کے بیان کی صورت میں 24 جون کے پرچے میں شائع کیا گیا۔ اس میں اس نے غلطی سے مسلم لیگ کو تشدد پسند جماعت لکھ دیا جس کی تردید میں میں نے ایک خط لکھا جس کو انہوں نے 28 جون کی اشاعت میں شائع کر کے اس غلط فہمی کو دور کر دیا۔ جماعت میں دو دفعہ تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک دن وہاں کی جماعت نے جلسہ کر کے ایڈریس دیا۔ لیکن بارش کی وجہ سے زیادہ احباب شریک نہ ہوسکے۔ دوسری دفعہ پھر احباب نے خواش ظاہر کی۔ اس لیے ایک اور تقریر بیت میں کی۔ جماعت لیگوس کے ساتھ بیت کے صحن میں ایک فوٹو بھی کھینچا۔ 28 جون کو عاجز بذریعہ ہوائی جہاز اکرہ روانہ ہوا۔ ہوائی جہاز سیکنڈ کلاس میں 4 پونڈ فی کس کرایہ دیا اور پانی کے جہاز میں بھی یہی کرایہ تھرڈ کلاس کا تھا اس لئے ہوائی سروس کو ترجیح دی۔ ویسٹ افریقن ایئر ویز کارپوریشن کے سٹی ٹرمینل پر احباب جماعت برادرم مکرم قریشی محمد افضل صاحب کے ساتھ تشریف لائے اور وہاں ہم کو الوداع کہا۔ مجھ کو افسوس ہے کہ نائیجیریا کے مختصر سے قیام میں مکرم برادرم احمد شاہ صاحب سے ملاقات نہ کر سکا۔ کیونکہ وہ باہر کہیں دورہ پر تھے۔ لیگوس سے روانہ ہونے سے قبل میں نے مسٹر لاسن سٹیشن سپرنٹنڈنٹ میڈوگری کے تین پونڈ منی آرڈر کر دیے۔ میں نے یہی بہتر سمجھا۔ اگرچہ انہوں نے کہا تھا کہ چاہے کماسی پہنچ کر میری رقم بھیج دینا اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن بہرحال میرا یہی فرض تھا کہ میں ان کی رقم اولین فرصت میں روانہ کر دوں۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ اس نے اس طرح بے یار و مددگار ہونے کے باوجود ہماری مدد فرمائی۔

سالٹ پونڈ میں

میں نے لیگوس سے سالٹ پونڈ تار بھیج دیا تھا۔ جب میں دو گھنٹہ ہوائی سفر طے کر کے اکرہ گولڈ کوسٹ کی ایئر پورٹ پر اترا تو پریشانی لاحق تھی کہ اگر کوئی احمدی نہ ملا تو کہاں ٹھہروں گا۔ لیکن ایئر پورٹ کے امیگریشن آفس میں سے ہی مجھ کو باہر ایک عمر رسیدہ صاحب دکھائی دیے جو شکل سے افریقن تھے۔ لیکن لباس پاکستانی تھا۔ سر پر جناح کیپ اور جسم پر اچکن پہنے ہوئے تھے۔ ان کو دیکھ کر دل کو ڈھارس ہوئی کہ ضرور یہ صاحب احمدی ہیں اور سالٹ پونڈ سے کوئی نہ کوئی انتظام کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بھی مجھ کو دیکھ کر آوازیں دینی شروع کر دیں۔ مولوی ملک ! مولوی ملک آگئے ہیں۔ دیکھا تو سامنے برادرم ملک احسان اللہ صاحب چلے آرہے تھے۔ خدا خدا کر کے کسٹم وغیرہ کے جھگڑوں سے نجات پائی۔ باہر آیا ملک صاحب سے ملا۔ معلوم ہوا کہ یہ افریقن دوست جماعت گولڈ کوسٹ کے نہایت مخلص رکن مسٹر جمال جانس ہیں جو گولڈ کوسٹ میں احمدیہ سکولوں کے جنرل مینیجر ہیں۔ یہ دونوں صاحبان مشن کی کار لے کر صبح سالٹ پونڈ سے روانہ ہوئے تھے۔ سالٹ پونڈ اکرہ سے سو میل ہے۔ اکرہ گولڈ کوسٹ کا دارالسلطنت ہے۔ سالٹ پونڈ ہماری جماعت کا مرکز ہے۔ عاجز کی خاطر سو میل کی مسافت طے کر کے اکرہ پہنچے تھے۔ اکرہ میں ایک احمدی نے مکان کا ایک کمرہ مشن کو دے رکھا تھا۔ جب کوئی مربی جاتا ہے وہاں ٹھہر جاتا ہے۔ رات وہاں بسر کی۔ اسی رات کو مسٹر جمال نے اپنے ایک دوست سے ملاقات کرائی جو گولڈ کوسٹ کے کالجوں کے سپروائزر ہیں اور محکمہ تعلیم کی ایک مقتدر ہستی ہیں۔

سفر کا اختتام

دوسرے دن صبح آٹھ بجے بذریعہ ریل کماسی روانہ ہوگئے۔ مکرم احسان اللہ صاحب ہمارے ساتھ تھے۔ برادر جمال مشن کی کار لے کر واپس سالٹ پونڈ چلے گئے۔ جاتے وقت کماسی تار دے

باقی صفحہ 5 پر

مکرم مرزا فرخ احمد صاحب

مکرم چوہدری محمد علی صاحب کے ساتھ یادگار ملاقات

2001ء میں میٹرک کے امتحانات کے بعد واقفین نو کے اجتماع میں شمولیت کے بعد تقریباً سال میں میرے ایک سے دو چکر ملتان سے ربوہ زیارت مرکز یا کسی کام کے سلسلہ میں لگ جایا کرتے تھے۔ چونکہ میں واقف نو ہوں، اسی لئے ہمیشہ میری یہ کوشش ہوا کرتی تھی کہ مکرم وکیل صاحب وقف نو سے ضرور ملاقات کرکے رہنمائی حاصل کروں۔ 2005ء میں جب میں گریجوایشن کے امتحانات دے چکا تھا تو میں حسب عادت ربوہ مکرم سید قمر سلیمان صاحب (وکیل صاحب وقف نو) کی خدمت میں مستقبل کی تعلیمی رہنمائی کے لئے حاضر ہوا۔ مکرم وکیل صاحب نے مجھے ایم۔اے (انگلش) کرنے کی رہنمائی فرمائی اور کہا کہ اس مرتبہ آپ مکرم چوہدری محمد علی صاحب سے ملاقات کرکے جانا۔ میں نے مکرم چوہدری محمد علی صاحب کے دفتر کے متعلق دریافت کیا اور اُسی لمحے اُس طرف چل دیا۔ میرے دل میں یہ بات تھی کہ شاید مکرم چوہدری صاحب کی مصروفیت کی وجہ سے مجھے ملاقات کا وقت نہ دیا جائے گا۔ لیکن حقیقت حال عین اِس کے برعکس تھی۔

جب میں اُن کے کمرہ میں داخل ہوا اور السلام علیکم کہا اور بتایا کہ میں ایک واقفِ نو ہوں اور مکرم وکیل صاحب وقفِ نو کی نصیحت پر آپ سے ملاقات کیلئے حاضر ہوا ہوں ۔ تو مکرم چوہدری صاحب نے بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور فرمایا کہ:

”جب بھی میں واقفینِ نو سے ملتا ہوں تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کیونکہ واقفینِ نو جماعت کے مستقبل کے مجاہد ہیں ۔ اور آپ واقفینِ نو اُس بابرکت تحریک سے ہیں جو کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے الٰہی منشاء کے مطابق 3/اپریل 1987ء کو فرمائی تھی۔“

پھر مکرم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ ”میں آپ سے کھڑا ہو کر ملوں گا کیونکہ آپ ایک واقفِ نو ہیں۔“

ضعیف العمری اور کمزوری کے باوجود مکرم چوہدری صاحب اپنی کرسی سے کھڑے ہوگئے اور مجھے پاس بلا کر گلے سے لگایا پھر بیٹھنے کو کہا۔ مکرم چوہدری صاحب نے مجھے بھرپور وقت دیا۔ بہت سی نصائح فرمائیں اور مستقبل کے متعلق راہنمائی فرمائی۔ اس تمام وقت کے دوران مکرم چوہدری صاحب کے چہرہ پر نہایت شفقت اور محبت کی جھلک نمایاں تھی اور یہ ایک بہت ہی لطیف اور یادگار ملاقات تھی۔ پھر آخر میں مکرم چوہدری صاحب کے قیمتی وقت کا احساس کرتے ہوئے میں نے ہی اُن سے اجازت طلب کی۔

اس کے بعد تقریباً دو سال قبل جب مکرم چوہدری صاحب سے میری آخری ملاقات ہوئی تو میں نے اپنا تعارف کروایا اور بتایا کہ میں واقف نو ہوں۔ مکرم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ

”واقفین نو بچوں سے مجھے بہت محبت ہے اور میں آپ سے ضرور کھڑا ہو کر ملتا۔ لیکن صحت اس قابل نہ ہے“۔

اس موقع پر میرے ہمراہ میرے بہنوئی بھی ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ مکرم چوہدری صاحب کے پہلو میں ایک کرسی موجود تھی۔ انہوں نے مجھے فرمایا کہ آپ یہاں میرے پاس آکر بیٹھیں اور تمام گفتگو مکرم چوہدری صاحب نے میرے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں تھامے رکھا۔ یہ مکرم چوہدری صاحب کی نہایت محبت و شفقت ہی تھی جو کہ واقفین نو کیلئے ان کے دل میں تھی۔ اور اس کا اظہار ان کے نہایت شفیق چہرے اور نصائح سے ہوتا تھا۔ مکرم چوہدری صاحب کی نصائح سے یہ احساس ہوتا تھا۔ کہ کتنی اہم ذمہ داری اور عظیم مقصد ہے کہ جس کی خلیفۂ وقت اور جماعت کو واقفین نو سے توقع ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم واقفین نو کو یہ تمام ذمہ داری بھرپور اور احسن رنگ میں پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

بقیہ از صفحہ 4 ربوہ سے نائیجریا کا سفر

گئے۔ سفر بہت خوشگوار تھا۔ بارش ہو رہی تھے۔ شام کے پانچ بجے ہم تین ماہ چھ دن کا سفر ختم کرکے اپنی منزل مقصود پہنچ گئے۔ سٹیشن پر احباب جماعت موجود تھے۔ برادرم سفیر الدین صاحب پرنسپل احمدیہ کالج کماسی بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ ایک خاتون بھی تکلیف برداشت کرکے اہلیہ کی خاطر تشریف لائی تھیں۔ جماعت کماسی کے چیف رئیس مسٹر الحسن کی کار میں ہم ڈاکٹر سفیر الدین صاحب کے گھر پہنچے۔ وہاں سے رات کو مشن ہاؤس آگئے۔ حضرت امیر صاحب مشن گولڈ کوسٹ سالٹ پونڈ تھے۔ اس لئے ہم ان کے مکان یعنی مشن ہاوس کے ایک کمرے میں رہنے لگے۔ تین روز برادرم ڈاکٹر سفیر الدین صاحب نے مہمان نوازی فرمائی۔ چوتھے دن ہم نے اپنا انتظام کرلیا۔ 19 جون کو کماسی پہنچا تھا 30 جون اور یکم جولائی کو کالج حاضر ہولیا۔ پرنسپل صاحب نے کالج اسمبلی میں تعارف کرایا اور پھر ان کے ساتھ کالج اور احمدیہ جونیئر اور انفٹس سکول کو دیکھا اور پھر 3 جولائی سے کالج میں باقاعدہ پڑھانا شروع کردیا۔ چند دن بعد عید آگئی۔ پردیس میں آنے کے ساتھ ہی خوشی کا دن بھی آگیا۔ کماسی میں قریباً ایک ہزار احمدی عید پڑھنے کے لیے جمع ہوئے۔ عید پڑھانے کے لیے عاجز کو کہا گیا۔ عاجز نے دینی فلسفہ تہوار کے موضوع پر خطبہ دیا جس کو تین ترجمانوں نے احباب تک پہنچایا۔ ایک مردوں کے لیے ایک عورتوں کے لیے اور ایک ہاؤسا لوگوں کے لیے جن کی زبان اشانٹی کے علاقے کی زبان سے مختلف ہے۔

(روزنامہ الفضل 25، 26۔ اکتوبر 1950ء)

☆..........☆..........☆

فرسٹ ایڈ باکس کی اہمیت وضرورت

حادثہ کبھی بھی کہیں بھی پیش آسکتا ہے لہٰذا فرسٹ ایڈ باکس First aid box ہر وقت گھر میں ہونا چاہئے تاکہ آفت ناگہانی سے نمٹا جاسکے۔

فرسٹ ایڈ باکس کیا ہے؟

فرسٹ ایڈ ایک ابتدائی، عارضی اور فوری امداد ہے جو اچانک زخمی یا بیمار ہو جانے والے مریض کو دی جاتی ہے۔ فرسٹ ایڈ کا مقصد باقاعدہ طبی امداد میسر ہونے سے پہلے مریض کو فائدہ پہنچانا ہے۔ عام طور پر یہ طبی امداد دینے والا ایک عام آدمی ہوتا ہے جس کو میڈیکل کی تھوڑی بہت معلومات ہوں۔ دراصل ہر شخص کو یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ ابتدائی طبی امداد کیسے دی جائے؟ کیونکہ فوری امداد نہ صرف درد یا تکلیف کم کرتی ہے بلکہ زندگی بچانے میں بھی مدد دیتی ہے اور ڈاکٹر کے آنے تک مریض کو کچھ آرام مل جاتا ہے۔ سب سے پہلی بات جو جاننا سب سے اہم ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے گھر میں فرسٹ ایڈ باکس کیسے تیار کریں اور اس میں کون کون سی ادویات واشیاء ہونی چاہئیں؟ فرسٹ ایڈ باکس کو ”ایمرجنسی کٹ“ Emergency Kit بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ شدید قسم کے امراض میں اس کو استعمال کیا جائے بلکہ یہ چھوٹے موٹے گھریلو علاج کے لئے ہوتا ہے۔

فرسٹ ایڈ باکس کے تین حصے

فرسٹ ایڈ باکس کو تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ (1) اوزار (2) ادویات (3) متفرق ضروری اشیاء۔

اوزار

پلاسٹک یا دھات کا بنا ہوا مناسب سائز کا ایک باکس لے لیں۔ یہ یاد رکھیں کہ اس میں دھول مٹی نہ جائے اور اس کا ڈھکن بالکل ایئر ٹائٹ بند ہو اور اس میں تمام اشیاء آسانی سے رکھی جاسکتی ہوں۔

☆ Tongue Depressor یا آئسکریم کے ڈسپوزیبل چمچ لے لیں تاکہ آپ اس سے زبان کو دبا کر حلق کا معائنہ کرسکیں۔

☆ ٹویزر Tweezers کی ایک جوڑی لے لیں جن کے سرے نوکیلے نہ ہوں بلکہ چپٹے ہوں۔

☆ تیز دھار قینچی Scissors

☆ تھرمامیٹر Thermometer

☆ سیفٹی پن Safety Pins

☆ کارڈ بورڈ یا لکڑی کا ٹکڑا، سکیل جو بچے سکول میں استعمال کرتے ہیں۔

☆ کاٹن رول (روئی) زخم صاف کرنے کیلئے

ریزر بلیڈ (غیر استعمال شدہ)

☆ پٹھوں کو سہارا دینے کیلئے کریپ بینڈیج Crepe Bandage کا رول

☆ سیال ادویات کیلئے چمچ یا چھوٹا سا گلاس

☆ بینڈیج Bandage (مختلف سائز)

☆ چپکنے والا پلاسٹر

☆ آئی پیڈز۔ Eye Pads

☆ صاف پانی / ڈسٹل واٹر کی بوتل Distil Water

☆ پاکٹ نائف (چھوٹے سائز کا چاقو)

ادویات

☆ اینٹی سپٹک کریم اور پاؤڈر Antiseptic Cream and Powder چھوٹے موٹے زخموں یا کٹس کے لئے

☆ اینٹی استھما ٹیبلٹس Anti Asthma Tablets

☆ انٹ ایسڈ ٹیبلٹس Antacids Tablets

☆ سادہ اینٹی سپٹک سیال جیسے ڈیٹول Dettol جو فوری طور پر کام آسکے۔

☆ درد دور کرنے والی Painkiller مرہم اور گولیاں

☆ قے روکنے والی گولیاں

☆ پیراسٹامول گولیاں Paracetamol Tablets

متفرق اشیاء

☆ ڈاکٹرز، ہسپتالوں، ایمبولینس سروسز، فائر ڈیپارٹمنٹ اور بلڈ بینک وغیرہ کے فون نمبرز

☆ مختلف سائز کی سوئیاں Neddles اور دھاگہ

☆ ماچس، موم بتی، ایمرجنسی لائٹ یا ٹارچ بھی اس باکس میں رکھیں۔

☆ ایک چھوٹی سی نوٹ بک جس میں ادویات کے نام اور ان کے استعمال کے بارہ میں ہدایات درج ہوں۔

☆ ایک نوٹ پیڈ اور قلم

☆ فرسٹ ایڈ کٹ کو گاہے بگاہے چیک کرتے رہیں۔ اگر کوئی سیال دوا خشک ہوگئی ہے یا خراب ہو گئی ہے تو اس کو فوراً تبدیل کر دیں۔ جتنی جلد ہو سکے ادویات کو چیک کرکے پرانی ادویات نکال کر نئی ادویات رکھیں نیز ان کی ایکسپائری ڈیٹ Expiry Date بھی چیک کریں۔

☆ فرسٹ ایڈ باکس کو ایسی جگہ رکھیں جہاں بوقت ضرورت آسانی سے مل سکے اور گھر کے ہر ذمہ دار آدمی کو اس کے بارے میں علم ہوتا کہ اسے ڈھونڈنے میں وقت ضائع نہ ہو۔

☆ مزید یہ کہ فرسٹ ایڈ باکس کو بچوں کی پہنچ سے ہمیشہ دور رکھیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121968 میں Mashood Ahmad Bhatti

ولد Mubashir Ahmad قوم راجپوت پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Us Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mashood Ahmad Bhatti گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Zikkria S/O Syed M. Zafar Rashid گواہ شد نمبر 2۔ Hussain S/O M.Sarwar Khan

مسل نمبر 121969 میں Muzaffar Ahmad

ولد M.Sarwar Khan قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Liberian Dollar ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Zikkria S/O Syed Zafar گواہ شد نمبر 2۔ Rashid Hussain S/O M.Sarwar Khan

مسل نمبر 121970 میں Naghman Anwar

ولد Noman Ahmad Anwar قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Norway ضلع و ملک Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Norwegian Krone ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naghman Anwar گواہ شد نمبر 1۔ نعمان احمد انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2۔ خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحی مرحوم

مسل نمبر 121971 میں Shahid Mahboob

ولد Khalil Ahmad Qureshi قوم قریشی پیشہ ملازمتیں عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Norway ضلع و ملک Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار Norwegian Krone ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahid Mahboob گواہ شد نمبر 1۔ خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحی مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ نصیر احمد ولد حاکم دین

مسل نمبر 121972 میں Nimra Naeem

بنت Naeem Ud Din قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lornskog ضلع و ملک Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Norwegian Krone ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nimra Naeem گواہ شد نمبر 1۔ لیاقت علی ولد لال خان گواہ شد نمبر 2۔ نعیم الدین ولد نور الدین

مسل نمبر 121973 میں Maham Naeem

بنت Naeem Ud Din قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lornskog ضلع و ملک Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Norwegian Krone ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naham Naeem گواہ شد نمبر 1۔ لیاقت علی ولد لال خان گواہ شد نمبر 2۔ نعیم الدین ولد نور الدین

مسل نمبر 121974 میں Fatima Zafar

زوجہ Bilal Ahmad قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ottawa ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2 تولہ 50 ہزار روپے پاکستانی (2) حق مہر 25 ہزار Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 200 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Zafar گواہ شد نمبر 1۔ بلال احمد ولد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 2۔ شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 121975 میں Dawood Abbas

ولد Kaiser Abbas قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 135 Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dawood Abbas گواہ شد نمبر 1۔ Adan Asanioah S/O Muhammad Asamoah گواہ شد نمبر 2۔ Alhaj Ahmad Kassim S/O Kassim Yahya

مسل نمبر 121976 میں Atwoem Mahdi Kwame

ولد Berreboe Yaqub Kojo قوم.... پیشہ کسان عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/ اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Agr Land 800Cedi اس وقت مجھے مبلغ 400Cedi ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 800G-H.C سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Atwoem Mahdi Kwame گواہ شد نمبر 1۔ Asani Nasiru S/O Issah گواہ شد نمبر 2۔ Nindoo Napadoo Kwesi S/O Ntsiako

مسل نمبر 121977 میں Alhaj Ishmael Sakyi Konkor Amoako

ولد Muhammad Amoako قوم..... پیشہ مبلغ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 420 Cedi ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaj Ishmael Sakyi Konkor Amoako گواہ شد نمبر 1۔ Hameed Muhammad S/O Mohammad Mahmud گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Kahar S/O Bin Ahmad

مسل نمبر 121978 میں Musah Ketu

بنت Ahmad Kwesi Mewu قوم.... پیشہ بڑھئی عمر 42 سال بیعت 1998 ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 40 ہزار Cedi اس وقت مجھے مبلغ 300Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musah Ketu گواہ شد نمبر 1۔ Abu Bakari S/O Ishaque گواہ شد نمبر 2۔ Abu Bakari S/O Yusuf Sarkwa

مسل نمبر 121979 میں Jalaludeen Imran

ولد Abu Bakari Baidoo قوم..... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 350 Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jalaaludeen Imran گواہ شد نمبر 1۔ Abu Gakari S/O Ishaqur گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Malik Asoppiah S/O Muhammad Asoppoah

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب دفتر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

باسمہ اکرام بنت مکرم ڈاکٹر اکرام صاحب و مکرمہ ڈاکٹر ھبۃ الوحید صاحبہ آف طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی تقریب آمین مورخہ 19 دسمبر 2015ء کو منعقد ہوئی۔ جس میں بچی کے دادا مکرم رانا سردار محمد صاحب صدر قضاء بورڈ نے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کا شرف اس کی نانی مکرمہ امۃ الرشید طاہرہ صاحبہ کو حاصل ہوا۔ بچی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نائب ناظر ترتیب و ریکارڈ کی نواسی، مکرم قریشی عبدالغنی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ، حضرت مولوی محمد عثمان صاحب اور حضرت میاں قطب الدین صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم محمد رمضان بٹ صاحب زعیم انصاراللہ دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

فرحان احمد ابن مکرم اختر محمود شاہد صاحب دارالیمن غربی شکر نے تقریباً 14 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 15 دسمبر 2015ء کو بعد از نماز عصر اس کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم عبدالباسط مومن صاحب زعیم انصاراللہ حلقہ دارالیمن غربی سعادت نے قرآن کریم سنا اور مکرم غلام احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالیمن غربی شکر نے دعا کروائی۔ اس کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت مکرم محمد اقبال صاحب منتظم تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ دارالیمن غربی شکر ربوہ کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم محمد احسن بٹ صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے بھانجے فوزان احمد قدیر واقف نو ابن مکرم عطاء القدیر خان صاحب آف یو کے نے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ تقریب آمین بیت الفضل لندن میں مورخہ 2 جنوری 2016ء کو بعد نماز ظہر منعقد ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قرآن مجید کی ایک آیت سنی اور دعا کروائی۔ عزیزم کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ روحی افشاں صاحبہ اور مکرمہ امۃ الکریم قمر صاحبہ بنت محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب مرحوم میر پور آزاد کشمیر کو ملی۔ بچہ مکرم محمد افضل بٹ صاحب آف یو ایس اے کا نواسہ اور مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب لاہور کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن مجید پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 6 دسمبر 2015ء کو بعد از نماز مغرب دارالشکر شمالی کے 10 بچوں وجاہت احمد طاہر ولد مکرم بشارت احمد طاہر صاحب، ارمان احمد ولد مکرم بشارت احمد صاحب، ارشان احمد ولد مکرم طاہر محمود صاحب، زین العابدین ولد مکرم بشارت احمد صاحب، عدیل احمد ولد مکرم طاہر محمود صاحب، راحیل احمد ولد مکرم جاوید احمد صاحب، یاسر احمد ولد مکرم خالد پرویز چیمہ صاحب، توفیق احمد ولد مکرم شفیق احمد ملہی صاحب، کامران احمد ولد مکرم سلیم احمد ہزاروی صاحب اور صبیح احمد ولد مکرم فصیح احمد محمود صاحب کے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل ہونے پر بابرکت تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ محترم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی ربوہ نے بچوں سے قرآن کریم سنا، ان خوش نصیب بچوں میں انعامات تقسیم فرمائے، تقریر فرمائی اور آخر پر دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم عطاء الہادی صاحب کارکن دارالقضا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 19 نومبر 2015ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مونس ہادی عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم خدا بخش صاحب مرحوم آف گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم طالب حسین صاحب دارالعلوم غربی سلام ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب رخصتانہ

❁ مکرم محمد اقبال صاحب کارکن سینٹرل آڈٹ آفس ڈیئر پارک لندن تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ سمیرا احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد احمد عطا صاحب ربوہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم نوید احمد چوہدری صاحب گیلن ہاؤزے جرمنی مورخہ 21 دسمبر 2015ء کو بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی میں منعقد ہوئی۔ محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے اس موقع پر دعا کرائی۔ دلہن مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب واقف زندگی اور ممبر نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ یو کے کی پوتی ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے جانبین کیلئے ہر لحاظ سے باعث برکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ایمبولینس کی فراہمی

❁ ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909

6213970,6215646

EXT: ایمبولینس سٹیشن: 184

استقبالیہ 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

❁ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے رحیم یار خان اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆......☆☆......☆☆

غزل

جو ہزار آنکھیں بچھاؤ تم جو جبیں ہزار گھساؤ تم
نہ قبول ہوگی کوئی دعا کہ شہِ دعا کوئی اور ہے
ہمیں پیار تھا نہ کسی سے بھی نہ ہوئی کسی سے بھی چاہ تھی
وہ جو لے اڑا ہے یہ دل مرا وہ تو خوش ادا کوئی اور ہے
یہ متاعِ دل تو ہے وار دی، اور زندگانی ہے ہار دی
تیرا پیار جس کو ملا مگر وہ تو دوسرا کوئی اور ہے
جو ہمارے دل کا قرار تھا وہ تمہاری چاہ تھی پیار تھا
کیوں جدا کئے اب راستے چنا راستہ کوئی اور ہے
یہی وعدہ غلبۂ رُسل کا ہے ازل سے دُنیا میں چل رہا
تمہیں کس لئے یہ لگے ہے اب یہ بدل گیا کوئی اور ہے
ہوں جس کے صدق پہ خود گواہ یہ چاند سورج برملا
یہاں اُس کے حق میں دلیل کیا رہی اب بھلا کوئی اور ہے
جسے پیار سے تم ٹال دو، جسے ڈانٹ کر ہی نکال دو
میں نہیں ہوں پہلے سا دلربا یہ ترا گدا کوئی اور ہے

طاہر بٹ

بقیہ از صفحہ 2۔ روس بخارا

کہ خدا نے کیسے کام کرنے والے مجھے دیئے ہیں۔
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں:
مولوی ظہور حسین صاحب ملک میں داخل ہوتے ہی گرفتار کرلئے گئے اور ایک لمبا عرصہ روسی جیل خانوں میں رہ کر اور انتہائی تکلیفیں اٹھا کر جن کو سن کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ رہا ہو کر واپس آئے۔ مگر مولوی صاحب نے جیل کی تاریک کوٹھریوں میں بھی دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری رکھا اور بعض ساتھ کے قیدیوں کو صداقت کا شکار بنا لیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔
مولوی ظہور حسین صاحب جب اکیلے روس میں داخل ہوئے تو وہ 10 تاریخ تھی اور یہ 10 دسمبر کا دن تھا، آپ ارتھک پہنچے لیکن جب آپ بخارا جانے کے لئے ریلوے سٹیشن پہنچے تو وہاں آپ کو گرفتار کرلیا گیا اور اس کے بعد پھر ایک لمبا دور آپ کو اذیتیں دینے کا شروع ہوا۔ اسی حالت میں جبکہ آپ قید تھے۔ اپنے ساتھیوں سے روسی زبان سیکھنی شروع کردی اور چونکہ کچھ مسلمان قیدی بھی ساتھ تھے۔ اس لئے ان سے زبان بھی سیکھی اور ان کو دعوت الی اللہ بھی شروع کی۔ چنانچہ سب سے پہلا روس میں جو احمدی ہوا ہے وہ جیل میں ہوا ہے۔

جماعت احمدیہ کا یہ عظیم مجاہد 6 فروری 1982ء کو 84 سال کی عمر میں اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگیا۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

سیل سیل سیل
مورخہ 8 جنوری بروز جمعۃ المبارک
بچوں کے شوز صرف =/200 روپے میں
لیڈیز، مردانہ اور بچوں کی ورائٹی پر سیل میلہ
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399, 0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ : 0334-6202486

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

13 جنوری 2016ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
2:00 am	آسٹریلین سروس
2:30 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
2:45 am	فیتھ میٹرز
3:35 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am	یسرنا القرآن
6:10 am	گلشن وقف نو
7:10 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
7:30 am	آؤ اردو سیکھیں
8:00 am	سٹوری ٹائم
8:15 am	آسٹریلین سروس
8:45 am	روشن ہوئی بات
9:35 am	نور مصطفویٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی 16 ستمبر 2011ء
1:00 pm	قرآن کوئز
1:35 pm	مسلم سائنسدان
2:00 pm	سوال وجواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 فروری 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی

14 جنوری 2016ء

12:25 am	فرنچ سروس
1:25 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 فروری 2010ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	الترتیل
6:30 am	اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
8:10 am	اوپن فورم
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس ملفوظات
11:30 am	یسرنا القرآن
12:10 pm	علم الابدان
12:40 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس ملفوظات
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء (بنگلہ ترجمہ)
8:10 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:30 pm	علم الابدان
9:00 pm	Persian Service
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	پیس کانفرنس 8 نومبر 2014ء

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
ڈاکٹر خرم گل: 0334-9811520

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
047-6211971

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 7 جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:22
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	8 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 جنوری 2016ء

6:30 am	اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی
7:25 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت Gillingham کا افتتاح یکم مارچ 2014ء
2:05 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

ماڈرن پینٹ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
خرم شہزاد: 03339797372 طاہر محمود: 03218507783
دکان: 047:6214437
لنک ساہیوال روڈ نزد گیٹ نمبر 2 بیت اقصیٰ دارالبرکات ربوہ

ضرورت سیلز مین
ہمیں ڈسٹری بیوشن کیلئے ایک سیلز مین اور ایک تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کا کام جاننے والے کی ضرورت ہے۔
تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
شالیمار ٹریڈرز رحمت بازار ربوہ
Tel:0345-7561948, 047-6214858
0331-4582394

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پیٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینیئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782, 0334-6365114

FR-10